|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144412010137

محترم مفتی صاحب!السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض یہ ہے کہ ہمارے دادا جی کی ایک زمین تھی، دادا کی زمین ان کے بچوں میں تقسیم ہوگئی تھی اب اس زمین پر جو اخراجات آرہے ہیں اس کی تقسیم کی جائے گی ۔2 بھائی ہیں ،3بہنیں ہیں ،ایک بہن نے اعتراض کیا ہے کہ جیسے وراثت تقسیم کی جاتی ہے بہن بھائیوں میں اسی طرح اسی حساب سے اخراجات کو تقیم کیا جائےیعنی1 حصہ بہن کا اور2 حصے بھائی کے حساب سے اخراجات تقسیم کریں ہمیں آپ سے دین کی روشنی میں مشورہ اور رہنمائی چاہیے۔ جزاک اللہ

محمدفرحان پراچہ

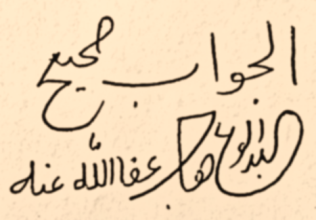
فلیٹ سی 4،پراچہ ہائیٹ، بلاک کے،

نارتھ ناظم آباد ،کراچی

03332339422

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں زمین پرآنے والے اخراجات اگر تمام ورثاء کی اجازت سے کیے گئے ہیں تو وہ تمام ورثاء کے حصوں کے مطابق تقسیم کیے جائیں گے،اس کا طریقہ یہ ہے کہ وراثت کی تقسیم سے پہلے ان اخراجات کو کل مال سے منھا کرلیا جائے،اس کے بعد مال کوتمام ورثاء میں ان کے حصوں کے اعتبار سے تقسیم کرلیا جائے۔



29/12/1444ھ

18 /7/2023ش

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

29/12/1444ھ

18 /7/2023ش